السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان عورتوں کا کیا حکم ہے جو وہ رسالے پڑھتی ہیں جن میں تصویریں اور شرعی طور پر حرام مقالے ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مکلف چاہے مرد ہو یا عورت ہو اس کے لیے بدعت اور گمراہی کی کتابیں اور وہ رسالے پڑھنا حرام ہے جو فضول باتیں شائع کرتے ہیں اور جھوٹے پروپیگنڈے کرتے اور اخلاق فاضلہ سے انحراف کی دعوت دیتے ہیں مگر جبکہ ان کا مطالعہ کرنے والا ان میں پائے جانے والے الحاد اور انحراف کا رد کرسکتا ہو ان کے مالکوں کو نصیحت کر سکتا ہو۔ ان کے کام ان پر انکار کرسکتا ہو اور لوگوں کو ان کی شرارت سے محتاط کر سکتا ہو (سعودی فتویٰ کمیٹی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 691

محدث فتویٰ